تعارف وتبصرہ

عقلیاتِ قرآن کریم
مصنفہ: ڈاکٹر فاطمہ اسماعیل مصری
مترجم: ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی

ناشر: ادارۂ علوم اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ، ۲۰۱۰ء، صفحات: ۴۲۸، قیمت: درج نہیں

عصر حاضر کے بعض مستشرقین اور دیگر معترضین نے قرآن کریم پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ وہ آزادانہ عقلی بحث ونظر کی راہ میں رکاوٹ ہے، اس کی تعلیمات جامد اور قوانین بے لچک ہیں، جو انسانی عقل کو پابندِ سلاسل کرتے ہیں۔ اس کا یہ رویّہ اس کے پیروکاروں کو عقلی جمود اور فکری پس ماندگی کی طرف لے جاتا ہے اور وہ سائنسی ترقی کے میدان میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ چند صدیوں میں مسلمانوں کے علمی انحطاط اور سائنسی تنزّل کے کچھ دیگر اسباب ہیں، اس کو قرآن سے جوڑنا قطعی غلط ہے۔ قرآن وہ واحد الہامی کتاب ہے، جس نے کھلے الفاظ میں اپنے مخاطبین کو عقل استعمال کرنے اور تدبر سے کام لینے کی دعوت دی ہے، جو انسانوں کو آفاق وانفس میں غور کرنے پر ابھارتا اور مختلف معاملات ومسائل میں سائنسی منہاج اختیار کرنے پر زور دیتا ہے۔ قرآن اہل ایمان کی امتیازی صفت یہ قرار دیتا ہے کہ وہ آسمانوں اور زمین میں غور کرکے اپنے رب کی معرفت حاصل کرلیتے ہیں۔ زیر نظر کتاب اسی موضوع کا ایک مبسوط مطالعہ ہے۔ اس سے معترضین کے مذکورہ الزام کا بہ خوبی رد بھی ہوتا ہے اور غور وتدبر اور عقلی استدلال سے متعلق قرآن کا صحیح نقطۂ نظر بھی واضح ہوجاتا ہے۔

یہ کتاب دراصل فاضل مصنفہ کا وہ تحقیقی مقالہ (بہ عنوان: القرآن والنظر العقلی) ہے، جسے انھوں نے جامعہ عین شمس (مصر) میں فلسفہ میں ایم اے کی ڈگری لینے کے لیے لکھا تھا۔ مقدمہ کے علاوہ بنیادی طور پر یہ چار مباحث پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں کتاب میں زیر بحث اصطلاحات: القرآن، النظر، العقل اور ان کے مترادفات کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم کی وضاحت کی گئی ہے اور معتزلہ، اشاعرہ اور فلاسفہ کا نقطۂ نظر بیان کیا ہے۔ بحث اول میں مصنفہ نے تدبر وتفکر کی دعوت دینے والی آیات کو جمع کیا ہے اور ان

کی کئی ذیلی تقسیمیں کرکے ان کی تشریح کی ہے، پھر ان سے یہ استدلال کیا ہے کہ عقلی غور و تدبر کا بنیادی مقصد قرآن کے نزدیک علم و معرفت کا حصول ہے۔ دوسری بحث میں تعقّل و تدبّر کے قرآنی منہاج پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس میں پہلے یہ وضاحت کی گئی ہے کہ قرآن نے اندھی تقلید، بے بنیاد وہم و گمان اور خواہشِ نفس کی پیروی کی مذمّت کی ہے، پھر یہ بیان کیا گیا ہے کہ قرآن نے عقلی استدلال کے کیا کیا طریقے اختیار کیے ہیں۔ تیسری بحث اس موضوع پر ہے کہ اسلام کے بنیادی عقائد: توحید، رسالت اور آخرت کے اثبات میں عقلی غور وفکر کا کیا کردار ہے اور قرآن نے ان امور کے سلسلے میں کن چیزوں سے اور کس طرح استدلال کیا ہے؟ چوتھی اور آخری بحث میں فاضل مصنفہ نے فکرِ اسلامی پر قرآن کی دعوتِ تدبر کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ اس ضمن میں انھوں نے عہد نبوی اور عہد صحابہ کے ساتھ مابعد ادوار میں فکر اسلامی کے ارتقاء پر روشنی ڈالی ہے اور عقل ونقل کے درمیان ربط وتعلق اور دین وفلسفہ میں ہم آہنگی کے موضوع پر مسلم متکلمین اور فلاسفہ کے افکار کا مطالعہ پیش کیا ہے۔

یہ کتاب موجودہ دور کے ایک اہم موضوع پر بھرپور معلومات پیش کرتی ہے۔ فاضل مصنفہ کا اسلوب بہ حیثیت مجموعی عام فہم اور سلجھا ہوا ہے، کہیں کہیں دقیق فلسفیانہ مباحث در آئے ہیں۔ ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی نے، جنھوں نے متعدد اہم عربی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے، اس کتاب کو بھی اردو قالب عطا کیا ہے، اس پر وہ علمی حلقوں کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ قرآنیات پر اردو لٹریچر میں یہ کتاب ایک مفید اضافہ ہے۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

ہندوستانی معاشرہ میں تعدّدِ ازدواج — ڈاکٹر شائستہ پروین

(عیسائیت، ہندوازم اور اسلام کا تقابلی مطالعہ)

ناشر: البلاغ پبلی کیشنز، نئی دہلی-۲۰۱۰ء، صفحات: ۲۶۴، قیمت: -/۱۷۰روپے

اسلام میں تعدّدِ ازواج کا مسئلہ ہمیشہ اغیار کی طرف سے طعن وتشنیع کا موضوع